جلد اول، صرف ایک باب "توحید" پر محیط ہے جس کے ذیل میں توحید کے تقاضے، اساسیات اسلام، چند مخصوص صفات باری تعالیٰ، خالق اور مخلوق، الاسماء الحسنیٰ، شرک اور اس کے نتائج و اثرات، مسئلہ تقدیر، ذات باری تعالیٰ کی نوعیت اور آخرت میں رویت باری تعالیٰ کے مباحث پر احادیث شامل ہیں۔ دوسری جلد میں "رسالت" کے ذیل میں وحی، محبت نبی، آلام و مصائب کا مکی دور، رسالت ماب کے اخلاق و شمائل، ختم نبوت، نزول عیسیٰ، خلافت اور اہل بیت ---- اور "آخرت" کے ذیل میں قیامت کی نشانیوں، حیات برزخ، میدان حشر اور جنت اور ان کے متعلقات پر احادیث یکجا کی گئی ہیں۔ جلد سوم کا موضوع کتاب الصلوٰۃ اور اس کے متعلقات ہیں: (وضو، غسل، اذان، امامت، اوقات نماز، تحویل قبلہ، نماز قصر، صلوٰۃ و خوف، رفع یدین، آمین بالجہر، درود، نماز جمعہ، نماز تہجد)۔

"تفہیم الاحادیث" کی ایک اہمیت بلکہ شاید اصل حیثیت یہ ہے کہ مختلف موضوعات پر آپؒ کے فرامین کا یہ ایک ایسا عمدہ مجموعہ ہے جو تحقیق اور بڑی کاوش سے بعد مرتب کیا گیا ہے اور ہر حدیث کے ساتھ اس کی صحت و سند کے متعلق وضاحت موجود ہے۔ استفادہ و راہنمائی کے لیے یہ ایک مفید اور دلچسپ مجموعہ ہے۔ تصانیف مودودی کے حوالوں میں کتاب کے ایڈیشن یا سال طباعت کی صراحت بھی کر دی جاتی تو بہتر تھا کیونکہ کتابت کی تبدیلی کے ساتھ صفحات کم و بیش ہوتے رہے ہیں، اور آیندہ بھی ہوں گے۔

ادارہ معارف اسلامی نے تینوں جلدیں اہتمام سے شائع کی ہیں۔ معنوی اعتبار سے اس قدر اہم مجموعوں (خصوصاً اول و دوم) کی کتابت کا معیار بھی، کاش ان کے شایان شان ہوتا۔ (رفیع الدین ہاشمی)

شان صحابہؓ سید ابوالاعلیٰ مودودی، ترتیب و تدوین: مولانا عبدالرحیم چترالی مرحوم۔ ناشر: مکتبہ حدیقۃ العلوم، المرکز الاسلامی، جی ٹی روڈ، اسلام آباد۔ صفحات: ۲۱۹۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا مودودیؒ نے ایک جگہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس طرح خراج تحسین پیش کیا ہے:

"مدینہ کے پاک ماحول میں پوری جماعت کو اسلامی زندگی کی ایسی تربیت دی گئی کہ اس جماعت کا ہر فرد ایک چلتا پھرتا اسلام بن گیا جسے دیکھ لینا ہی یہ معلوم کر لینے کے لیے کافی تھا کہ اسلام کیا ہے اور کس لیے آیا ہے؟ ان پر اللہ کا رنگ اتنا گہرا چڑھایا گیا کہ وہ جدھر جائیں، دوسروں کے رنگ قبول کرنے کے بجائے اپنا رنگ دوسروں پر چڑھا دیں۔ ان کے کریکٹروں میں اتنی طاقت پیدا ہو گئی کہ وہ کسی سے مغلوب نہ ہوں اور جو ان کے مقابلے میں آئے، ان سے مغلوب ہو کر رہ جائے"۔

اس اجمال کی تفصیل مولانا محترم کی شہرہ آفاق تفہیم القرآن اور ان کی بیسیوں دیگر کتابوں میں جگہ جگہ ملتی ہے جن میں آپ نے صحابہ کرامؓ کے مقام و مرتبے، فضائل و مناقب، کمالات و خدمات اور سیرت و